اشاراتِ فریدی

مقابیس المجالس

ملفوظات حضرت خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ کا مکمل و مستند مجموعہ

جمع و ترتیب
مولانا رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق و ترجمہ
مولانا کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری



ایک قریش، جو عرب شریف سے آئی ہے۔ دوسری بلوچ جو ایران سے آئی ہے۔ تیسری افغان جو خراسان اور چوتھی مغل جو ترکستان سے نقل مکانی کر کے یہاں آباد ہوئی ہے۔ حاضرین میں سے ایک شخص نے عرض کیا کہ حضور حضرت خواجہ نظام الدین بدایونی دہلوی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کس قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ فرمایا کہ آپ صحیح النسب سید بخاری ہیں اور حضرت مخدوم جلال الدین سرخ بخاری اوچی قدس سرہٗ سے بھی رشتۂ قرابت رکھتے ہیں۔ اس کے بعد فرمایا کہ ہمارے سلسلۂ چشتیہ کے مشائخ اہلِ سادات ہیں۔ ان میں سے چار چشت میں مدفون ہیں۔ ایک خواجہ ابو احمد ابدال۔ دوسرے آپ کے فرزند خواجہ ابو محمد محترم۔ تیسرے حضرت خواجہ ناصر الدین ابو یوسف۔ چوتھے آپ کے فرزند ارجمند خواجہ قطب الدین مودود چشتی قدس اسرار ہم ہیں۔ تین ہندوستان میں ہیں۔ ایک حضرت خواجہ معین الحق والدین اجمیری رضی اللہ تعالےٰ عنہ۔ دوسرے حضرت خواجہ قطب الدین بختیار اوشی کاکی۔ تیسرے حضرت خواجہ نظام الدین اولیا بدایونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ اس کے بعد سائل نے عرض کیا کہ کیا حضرت خواجہ امام بصری بھی سادات میں سے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ آنجناب اقوام عرب میں سے ہیں علوی نہیں ہیں۔ لیکن یہ بات اچھی طرح معلوم نہیں کہ کس قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ سائل نے پھر کہا کہ کیا سلسلہ چشتیہ بہشتیہ ان سے متصل ہے۔ فرمایا ہاں آپ پیر پیران اور مقتدائے جملہ خواجگان اور منتہائے تمام مشائخ طریقت ہیں۔ چاروں سلسلے یعنی چشتیہ، قادریہ، سہروردیہ، نقشبندیہ آپ ہی سے جاری ہیں اور آپ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مرید ہیں اور خرقہ خلافت بھی ان ہی کے دست حق پرست سے حاصل کیا ہے۔

قدیم ترین مذہب

اس کے بعد اہل ہنود (ہندو) کے مذہب کا ذکر ہونے لگا۔ آپ نے فرمایا کہ ہنود کا مذہب قدیم اور کہنہ ہے اور ہر مذہب اس کے بعد وجود میں آیا ہے کیونکہ یہ مذہب حضرت آدم علیہ السلام کا ہے۔ اس کے بعد جو پیغمبر تشریف لائے حق سبحانہٗ تعالیٰ کے